از عدالتِ عظمیٰ

وی گنگارام

بنام

دی ریجنل جوئنٹ ڈائریکٹر و دیگران

تاریخ فیصلہ: 25 اپریل، 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

اعلیٰ قابلیت حاصل کرنے کے لیے پیشگی اضافہ ـــ 4 اضافے کی گرانٹ - دو اضافی سالانہ اضافہ جات سے زیادہ بقایا جات کی وصولی کے لیے بعد کی کارروائی ـــ ٹریبونل کا مداخلت سے انکار ـــ اپیل ہونے پر، وہ اس عہدے کے لیے کم از کم مطلوبہ اہلیت کے علاوہ اپنی اضافی قابلیت کی بنیاد پر چار نہیں بلکہ صرف دو سالانہ اضافہ جات کا حقدار ہے - تاہم 1985 سے پہلے ادا کیے گئے اضافی بقایا جات کی وصولی نہیں کی جائے گی - 1985 سے اضافی رقم پنشن سے قسطوں میں وصول کی جا سکتی تھی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3297، سال 1997۔

آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے او اے نمبر 2944، سال 1993 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے ڈی پرکاش ریڈی اور مسز ڈی بی ریڈی۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی انیل کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل حیدرآباد میں آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 19 اگست 1996 کو او اے نمبر 93/2944 میں کیا گیا تھا۔

اپیل کنندہ کو اصل میں 9 نومبر 1959 کو روپے 45-120 کے پیمانے پر ایک نجی امداد یافتہ اسکول میں ٹیچر / ہیڈ ماسٹر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ سال 1967 میں سیکنڈری گریڈ ڈگری ٹریننگ کا امتحان پاس کرنے کے بعد، انہیں یکم دسمبر 1967 کو SGBT پیمانے پر روپے 80-150 دیے گئے جو مذکورہ تاریخ سے نافذ العمل ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ اپیل کنندہ نے بی اے، ایم اے، بی ایڈ اور ایم ایڈ کے لیے اپنی قابلیت کو بہتر بنایا، حکام نے تنخواہ کے پیمانے پر نظر ثانی کرتے ہوئے پیشگی اضافہ جاری رکھا جب بھی اس نے متعلقہ وقت پر قابل اطلاق تنخواہ کے پیمانے پر اہلیت حاصل کی۔ اسے اس بنیاد پر ادا کی گئی مذکورہ رقم کی وصولی کے لیے متنازعہ کارروائی جاری کی گئی کہ وہ دو سے زائد پیشگی اضافے کا حقدار نہیں ہے۔ ٹریبونل نے عرضی کو خارج کر دیا ہے۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

حکومت نے جی او ایم ایس نمبر 928 محکمہ تعلیم (K) مورخہ 13 ستمبر 1977 میں متعلقہ زمروں کے لیے مقرر کردہ کم از کم قابلیت پر اضافی اضافے کی منظوری کا تصور کیا ہے، جیسا کہ ذیل میں اشارہ کیا گیا ہے:

"(a) بی اے یا اس کے مساوی ڈگری کے لیے ایک اضافہ۔

(b) بی ایڈ کے لیے ایک اضافہ۔

(c) ایم اے یا اس کے مساوی پوسٹ گریجویٹ ڈگری کے لیے ایک اضافہ۔

(d) ایم ایڈ کے لیے ایک اضافہ۔

مانا جاتا ہے کہ اب ان کے پاس جونیئر لیکچرر کا عہدہ ہے جس کے لیے ایم اے کی اہلیت درکار ہوتی ہے اور اس لیے وہ صرف دو اضافی سالانہ اضافہ جات کے حقدار ہیں، یعنی اپنی ایم اے اور ایم ایڈ کی قابلیت حاصل کرنے کے لیے۔ انہوں نے تصویر میں کہا ہے کہ:

نمبر شمار	اسامی کا زمرہ	نظر ثانی شدہ تنخواہ کا پیمانہ	اسامی کیلئے تعلیمی قابلیت	پیشگی سالانہ اضافہ جات کے لیے اہلیت کی غرض سے اضافی قابلیت	منظور شدہ پیشگی سالانہ اضافہ جات کی تعداد
.1	.2	.3	.4	.5	.6
.2	گریڈ II تربیت یافتہ گریجویٹ اساتذہ / 14-320 شیڈول اسسٹنٹ 460-15580		ڈگری اور تدریسی ڈگری(بی۔ایڈ)	a) بی۔ایڈ کے ساتھ پوسٹ گریجویٹ b)کے ساتھ ڈگری c) ایم۔ایڈ کے ساتھ پوسٹ گریجویٹ	ایک سالانہ اضافہ جات ایک سالانہ اضافہ جات دو سالانہ اضافہ جات

4. ان احکامات کے نفاذ میں انتظامیہ سے وابستہ اضافی مالی تبصرے پر مالیاتی امداد کے تحت اسکولوں کو ملنے والی تدریسی گرانٹ کے تخمینہ کاری لیے غور کیا جائے گا۔

اس کی بنیاد پر، اپیل کنندہ صرف دو اضافی اضافے کا حقدار ہے، یعنی ایم اے کے لیے ایک اضافہ اور اس کے بعد ایم ایڈ کے لیے ایک اضافہ۔ ان حالات میں، حکام نے 17 نومبر 1986 کو جی او ایم ایس نمبر 928 اور جی او ایم ایس 266 فنانس اینڈ پلاننگ کا غلط اطلاق کیا ہے۔ نوٹس جاری کرتے وقت، یہ سال 1985 سے اسے ادا کیے گئے بقایا جات کی وصولی کے سوال تک محدود تھا، جس سال وہ لیکچرر کے عہدے پر فائز ہونے کے لیے اضافی قابلیت حاصل کرنے کا اہل ہے۔ اس طرح، یہ ہو سکتا ہے کہ وہ تنخواہ کے نظر ثانی شدہ پیمانے کا حقدار ہو جس میں دو قابلیتوں، یعنی ایم اے اور ایم ایڈ، پر اضافی اضافہ دیا گیا ہو اور اس لیے وہ تنخواہ کے پیمانے کی گنتی کا حقدار ہے جو اس وقت اس پر لاگو ہوتا ہے جس میں تنخواہ کے پیمانے اور دو اضافی اضافے کا امتحان لیا گیا تھا۔ وہ چار سالانہ اضافہ جات کا حقدار نہیں ہے، جیسا کہ لگاتار دعوی کیا گیا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ وہ صرف دو سالانہ اضافہ جات کا حقدار ہے، جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ چونکہ محکمہ نے خود مذکورہ نقطہ نظر اپنایا ہے، ہم ہدایت دیتے ہیں کہ 1985 سے پہلے ادا کیے گئے بقایا جات کی وصولی نہیں کی جائے گی اور 1985 سے اضافی رقم اپیل کنندہ کو جوابدہ ادائیگی پنشن سے وصول کی جائے گی۔ قسط کو متناسب طور پر تقسیم کیا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی غیر ضروری مشکلات کا باعث نہ بنے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔